سوال

شادی سے قبل ہی طلاق دینے کی صورت میں عورت کے حقوق

جواب

الحمد للہ.

آپ کے سوال میں اس مسلمان کا لہجہ پڑھ رہا ہوں میرا خیال ہے جو اپنے دین حق پر بغیر کسی طمع ولالچ کے ایمان لایا ہے اور اسے دین کے علاوہ کوئی غرض نہیں.

میں آپ کے سوال میں یہ بھی پڑھ رہا ہوں کہ ان شاء اللہ آپ کا نفس مطمئن ہے اور آپ دل اللہ پر ایمان رکھتا اور اس میں عقیدہ راسخ ہے جس میں کسی بد عمل کا عمل اور اپنے آپ کو مسلمان کہلانے والے اور اسلام کی طرف منسوب کی بداخلاقی کوئی اثرانداز نہیں ہوتی.

بندے کو اس وقت بہت ہی برا محسوس ہوتا ہے جب دیکھتا ہے کہ کچھ مسلمان افراد نہ تو اسلامی اخلاق کا مظاہرہ کرتے ہیں اور نہ ہی دوسروں کے ساتھ لین دین اور معاملات کرنے اسلامی تعلیمات کا خیال رکھتے ہیں، بات چیت میں سچائی کی بجائے جھوٹ اور وعدہ پورا کرنے کی بجائے بے وفائی اور معاہدہ کی پا

ۃ(119).

ایک مقام پر ارشاد باری تعالی ہے :

مد(20).

ایک مقام پر اللہ رب العزت کا فرمان ہے :

ۃ(177).

روہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بھی سنتے ہیں :

تین نشانیاں ہیں : جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے، اور جب وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے، اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو امانت میں خیانت کرتا ہے "

بر(33) صحیح مسلم حدیث نمبر(59).

لاشک وشبہ آج مسلمانوں کے حالات میں بہت زیادہ تبدیلی آچکی ہے وہ ایسے نہیں رہے جیسا کہ ان کو ہونا چاہیے تھا.

ن اس کے باوجود ناامیدی نہیں ہونی چاہیے کیونکہ اس امت محمدیہ میں قیامت تک خیر پائی جاتی ہے.

مومن شخص کو جو مصیبت وتکلیف آتی ہے وہ اللہ کی جانب سے ایک آزمائش ہے.

سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ت(2).

سبحانہ وتعالی کا یہ بھی فرمان ہے :

جّ(11).

لیے آپ کو صبر وتحمل سے کام لیتے ہوئے اللہ کی رضا پر راضی ہونا چاہے اور اللہ کے ہاں اجر وثواب کی امید رکھنی چاہیے.

رہا آپ کے اس پر حقوق کا مسئلہ تو اس سلسلہ میں گزارش ہے کہ :

بوت حاصل کرنا، کیونکہ ای میل کے ذریعہ طلاق اس وقت شمار ہوگی جب خاوند طلاق دینے کا اقرار کرے.

بر(36761) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

جب طلاق کا ثبوت مل جائے اور آپ کے درمیان خلوت ہو چکی ہو تو آپ عدالت کے ذریعہ پورے مہر کا مطالبہ کر سکتی ہیں، یا پھر اگر خلوت نہیں ہوئی تو آپ کو نصف مہر ملے گا.

خ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

گر کوئی شخص یہ کہے کہ اسے نصف مہر کس طرح مل سکتا ہے، حالانکہ آیت میں تو جماع اور ہم بستری پر حکم معلق کیا ہے ؟

شبہ جماع اور خلوت میں فرق ظاہر اور واضح ہے چنانچہ جماع تو بیوی سے لذت کا حصول اور اس سے استمتاع ہے اور اسکی شرمگاہ کو حلال کرنا ہے، اس لیے وہ مہر کی مستحق ٹھریگی.

لیکن صرف خلوت کرنا جس میں مکمل عوض کا حصول نہیں یہ کیسے مہر کو واجب کرتا ہے ؟!

جواب میں ہم یہ کہینگے کہ :

ں اکثر اہل علم اس رائے پر ہیں، اور اس پر صحابہ کرام کا اجماع بیان کیا گیا ہے کہ اگر عورت سے خلوت کرے تو اسے مکمل مہر دیا جائیگا، چنانچہ انہوں نے خلوت کو جماع کی طرح ہی قرار دیا ہے.

حمد رحمہ اللہ سے ایک روایت بیان کی جاتی ہے کہ جس کو قاعدہ ہونا چاہیے : وہ کہتے ہیں : اس لیے کہ خاوند نے اس سے وہ کچھ حلال کیا ہے جو اس کے علاوہ کسی دوسرے کے لیے حلال نہیں " اھ

غ (293/12).

رہا مسئلہ وعدہ خلافی کا اور آپ کو ملازمت چھڑوا کر آپ کو تنگ کرنے اور تکلیف دینے کا اور پھر قسم اٹھا کر قسم کو توڑنے کا تو ان شاء اللہ آپ کو روز قیامت اس پر اجر و ثواب حاصل ہوگا اور نیکیوں میں اضافہ کا باعث بنے گا.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

49421